السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تصوف کے بارے میں اختصار سے بتلائیے کہ یہ کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصوف دراصل فلسفہ ہی کی ایک شکل ہے اورایسے عقیدے کانام ہے جس سے امور غیبیہ کا دل پر کشف ہوتا ہے اس کا تعلق حضرات انبیاء علیہ السلام کی تعلیمات سے بالکل نہیں ہے اس سلسلہ میں صوفیاء کا نقطہ نظریہ ہے کہ ہم براہ راست اللہ کے رسول سے بصورت کشف علوم حاصل کرتے ہیں ۔

اورہم اس حقیقت کوچھپانا گناہ سمجھتے ہیں کہ کائنات میں صرف اللہ کا وجود ہے اس لحاظ سے ہر انسان اللہ ہے اللہ انسان ہے بلکہ حقیقت میں تمام ایک ہیں البتہ صورتوں کے لحاظ سے فرق ہے وہ برملا اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ غیبی علم کے حصول کےلیے کشف ہی ایک راستہ ہے جس میں مجاہدہ کرنا پڑتا ہے مجاہدہ کی بے شمار صورتیں ہیں جو بلحاظ وقت جگہ اشخاص کے تبدیل ہوتی رہتی ہیں البتہ نفس کو اذیتوں سے ہمکنار رکھنا معینہ وردوظائف کا بار بار لوگوں سے اختلاط نہ کرنا بالکل الگ تھلگ رہنا اور پاکیزگی کا خیال نہ کرنا لازمی امور ہیں البتہ اتنی بات ذہن نشین کرلیجیے ضروری نہیں کہ جو انسان تصوف کی طرف منسوب ہے اس کا عقیدہ بعینہ وہی ہے جس کا ہم نے ذکر کیاہاں وہ شخص جو تصوف کے آخری مرحلہ پر پہنچ چکا ہے اس کا عقیدہ واقع یہی ہے اور جو صوفی ابھی تصوف کے مراحل طے کر رہا ہے اور آخری مرحلہ تک رسائی حاصل نہیں کر سکا ہے تو وہ جہاں تک پہنچا ہے اسے بس اتنی ہی خبر ہے وہ آخری مراحل سے بے خبر ہے اگروہ ہمارے بیان کردہ عقیدے کا انکار کر رہا ہے توہم اسے معذر سمجھتے ہیں اس لیے کہ ابھی وہ اس مقام سے ناآشنا ہے جہاں صوفی کی آخری منزل ہے ۔ (افکار صوفیہ مترجم ص18)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص436

محدث فتویٰ